سوال

میری اپنی سسرال والوں کے ساتھ پرابلم چل رہی ہے ، میں نے ان کی بیٹی سے یہ گمان کرکے شادی کی کہ وہ اپنے دین پر قائم ہیں ، لیکن بعد میں علم ہوا کہ وہ تو رسم و رواج پر سختی سے چمٹے ہوئے ہیں میرے سسرال والے زبردستی میری بیوی کو لے جاتے میں اس دنیا میں بہت کمزور ہوں ، لاحول ولاقوۃ الاباللہ ، اس کی پیدائش ان کے ہاں ہوئی ہے ، اور اب وہ میری بیوی اور بیٹی کو واپس بھیجنے کے لیے شرط رکھتے ہیں کہ جب تک میں بہت مالدار نہیں ہوتا وہ بیوی کو واپس نہیں بھیج سکتے یہ علم میں رہے کہ انہوں نے میری بیوی کو اختیار دیا کہ وہ میرے ساتھ آجائے یا پھر مالدار ہونے تک اپنے میکے ہی رہے ، اور اگر وہ میرے ساتھ جانا اختیار کرتی ہے تو خاندان والے ناراض ہوجائیں گے میری بیوی جانتی ہے کہ میں حق پر ہوں اور اس کے میکے والے باطل پر ہیں ، لیکن اس کے باوجود اس نے بھی ان کا طریقہ ہی اختیار کرلیا ہے ، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ شرعی طور پر مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

بیوی کو خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جانا جائز نہیں ہے ، اور بیوی کے خاندان والوں کو بھی حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا اس سلسلہ میں تعاون کریں ، یا پھر وہ اسے ایسا کرنے پر ابھاریں

کیونکہ اس کا خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے جانا اور واپس نہ آنا خاوند کی نافرمانی اور اس کے خلاف سرکشی شمار ہوتی ہے ، جس کی بنا پر بیوی اپنے خاوند کی نافرمان شمار ہوگی

اور پھر سسرال والوں کا اپنی بیٹی کو لے جانا اور واپس بھیجنے کے لیے بہت زیادہ مالدار ہونے کی شرط رکھنا تو ظلم پر ظلم شمار ہوگا ، انہیں ایسا کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں کیونکہ جب انہوں نے اپنی بیٹی کا اس سے نکاح کرنا قبول کرلیا اور نکاح ہوگیا اور خاوند نے مہر ادا کردیا ہے تو میکے والوں کو چاہیے کہ وہ بیوی کو اس کے خاوند کے سپرد کردیں انہیں بیوی خاوند کے سپرد کرنا واجب ہے ، اور ایسا ضرور ہونا چاہیے کیونکہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ تھی اور پھر اس نے اس کی بیٹی کو بھی جنم دیا ہے !

آپ نے اپنی مالی حالت کے بارہ میں کچھ بھی نہیں بتایا کیا آپ اپنی بیوی اور بچی پر خرچ کرسکتے ہیں یعنی ان کے اخراجات برداشت کرسکتے ہیں یا نہیں ؟

اور کیا آپ ان کے اخراجات بھی نہیں کرسکتے ؟ یا کہ آپ کے پاس ان پر خرچ کرنے کے لیے مال ہے ؟

کیونکہ جمہور فقھاء کرام کے ہاں اگر خاوند کے پاس اپنی بیوی اور بچوں کے اخراجات برداشت کرنے کے لیے مال نہیں تو یہ ان میں علیحدگی کرنے کے جائز اسباب میں شامل ہوتا ہے ، لیکن یہ اس صورت میں ہوگی جب بیوی علیحدہ ہونے کا مطالبہ کرے ، لیکن اگر وہ خاوند کے ساتھ ہی رہنا پسند کرے اور علیحدہ ہونے کا مطالبہ نہیں کرتی تو پھر کسی کو بھی ان میں علیحدگی کرانے کا کوئی حق نہیں ہے

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (254/5) (58/29).

دوم :

اپنی بیوی کو واپس لانے کے لیے آپ درج ذیل امور پر عمل کریں :

1اپنے پروردگار کے ساتھ معاملات کو سدھاریں تاکہ اللہ سبحانہ وتعالی آپ کے لوگوں کے ساتھ معاملات کی اصلاح فرما دے

2 اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا کریں کہ وہ اس ظلم وستم کو دور کرے اور آپ کو اس ظلم سے بچائے ، اور ہر قسم کے شر سے آپ کو کفائت کرے

3اپنے سسرال والوں کے ساتھ افہام وتفہیم سے کام لیں ، اوران کے موقف کی حقیقت کو معلوم کرنے کی کوشش کریں ، کیونکہ ہوسکتا ہے مالداری کے علاوہ کوئی اسباب ہوں

4 اس سلسلہ میں آپ کسی دین اور عقل ودانش رکھنے والے شخص سے معاونت حاصل کریں جوانہیں سمجھائے اورانہیں نصیحت کرے ، اور کسی پر ظلم وستم کرنے نقصانات اور انجام کی وضاحت کرے

5 اپنا معاملہ اور مقدمہ عدالت میں لے جائیں تاکہ وہ آپ کی بیوی اور بچی کو واپس دلائے

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کا معاملہ آسان فرمائے اور آپ کو وہ عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جن سے اللہ راضی ہوتا ہے اور جنہیں پسند فرماتا ہے

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

82073